
314

آیات نمبر 73 تا 78 میں ایک تمثیل کا بیان کہ ان کے جھوٹے معبود ایک مکھی تک پیدا نہیں کرسکتے بلکہ مکھی ان سے کوئی چیز چھین کرلے جائے تو اسے روک بھی نہیں سکتے۔ اللہ فرشتوں اور انسانوں میں سے جسے چاہتا ہے اپنے پیغام رساں کے طور سے چن لیتا ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا ہے۔ اہل ایمان کو رکوع و سجود، اللہ کی بندگی اور نیک کاموں کی تلقین۔ اللہ ہی پر بھروسہ کرنے کی تاکید کہ وہی تمہارا کارساز و مددگار ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اے لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے سو اسے غور سے سنو اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّ لَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَ اِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ بے شک اللہ کے سوا جن خود ساختہ معبودوں کو تم پکارتے ہو وہ سب مل کر بھی ایک مکھی تک پیدا نہیں کرسکتے، بلکہ اگر مکھی ان سے کچھ چھین کرلے جائے تو مکھی سے اسے واپس بھی نہیں لے سکتے ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ یہ خود ساختہ معبود بھی کتنے کمزور ہیں اور ان سے مانگنے والے بھی کتنے کمزور ہیں مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾ ان مشرکوں نے اللہ کی وہ قدر نہ کی کہ جیسی قدر انہیں کرنا چاہئے تھی، ورنہ حقیقت تو یہ ہے کہ قوت والا اور زبردست تو اللہ ہی ہے اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾ اللہ تعالیٰ اپنے احکام بھیجنے کے لئے فرشتوں میں سے بھی پیغام رساں منتخب کرلیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی، بلاشبہ اللہ سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ہے يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ؕ جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو کچھ ان سے اوجھل ہے اس سے بھی وہ واقف ہے وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾ اور تمام معاملات فیصلہ کے لئے بالآخر

اس ہی کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۩ ﴿77﴾ اے ایمان والو! اپنے رب کی بارگاہ میں رکوع اور سجدے کیا کرو اور اپنے رب ہی کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرتے رہو تاکہ تم فلاح پا جاؤ وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ۭ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ۭ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ۭ اور اللہ کی راہ میں جدوجہد کرو جیسا کہ اس کا حق ہے، اس نے اپنے دین کی خدمت کے لئے تمہیں چن لیا ہے اور تمہارے لئے دین میں کسی طرح کی تنگی نہیں رکھی اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کے دین پر قائم رہو هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ڏ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ ښ اس نے پچھلی کتابوں میں بھی تمہارا نام مسلم رکھا تھا اور اس قرآن میں بھی تمہارا یہی نام ہے تاکہ رسول تم پر گواہ ہو اور تم دوسرے لوگوں پر گواہ رہو فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۭ پس نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کے دامن کو مضبوطی سے تھامے رکھو هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿78﴾ وہی تمہارا کارساز ہے، سو کیا ہی اچھا کارساز ہے اور کیسا اچھا مددگار ہے! رکوع [۱۰]